DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 156

DATED. 15-02-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information a. necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 15.02.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	عوام کو بروقت ومعیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح، وزیراعلیٰ۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	عملی اقدامات کے ذریعے عوامی مسائل کا حل یقینی بنائیں گے، سردار کھیتر ان۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ملک بھر میں کالعدم تنظیموں کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ، داعش کی ممکنہ موجودگی کا خدشہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	معذور افراد معاشرے کا اہم اور قابل قدر حصہ ہیں، نورمحمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	سیکنڈ ایئر کے فائنل کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے، جام کمال۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ترقیاتی اسکیمات کی تکمیل سے پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہے، فیصل خان جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	دور افتادہ علاقوں میں سہولیات کی کمی دیرینہ مسئلہ ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	ٹریک بحالی اہم چیلنج جعفر اور بولان ایکسپریس کا چلنا بڑی کامیابی ہے، وزیر ریلوے۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ریسٹورنٹس کی رجسٹریشن کا عمل جلد مکمل کرلیا جائے، ریونیو اتھارٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	زیارت میں سیاحوں کی رہنمائی اور تحفظ کے لیے ٹورازم پولیس کا قیام۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	زرعی ٹیکس کی وصولی میں تیزی لائی جائے، کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	عوام کی منتخب قیادت ہی بلوچستان کو بحران سے نکال سکتی ہے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	شہر میں صفائی کے نظام کو فوری فعال بنایا جائے، پشتونخوا نیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	پشتونخوا وطن میں علم کے چراغ فکر باچا خان کے بدولت روشن ہوئے، اصغر اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کے تمام شاہراہیں مقتل قیمتی جانیں نقصان لمحہ فکریہ ہے، اسرار زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچستان حکومت کی نااہلی کے باعث سنگین بحران سے دوچار ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	احتجاج کی اجازت دینا آمریت کی یاد تازہ کرتی ہے، سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	پی ٹی آئی کا جعفر آباد وسبی میں مظاہرہ متعدد کارکن گرفتار۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	حالات کا مقابلہ متحد ومنظم ہوکر ہی کیا جاسکتا ہے، سردار اختر مینگل۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

ٹی تھانہ میں معمولی تکرار سپاہی نے اپنے چچا بھائی کو زخمی کر دیا، کوئٹہ مشرقی بائی پاس پر کچرے کے ڈھیر کے قریب پڑی تین لاشیں برآمد، پولیس نے 115
وافین برآمد کرلی، غیر قانونی طور پر بارڈر پار کرنے والے 11 افغان باشندے گرفتار، سوراب قومی شاہراہ پر فائرنگ سے نوجوان جاں بحق، تمپ میں
ٹرسائیکل سواروں کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق، کوئٹہ کسٹمز نے 151 ملین کی الیکٹرانک اشیا قبضے میں لے لیں۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

مسائل :

بھائی کی جبری گمشدگی سے خاندان ذہنی کوفت میں مبتلا ہے، ہمشیرہ ڈاکٹر ظفر آرائیں کے گھر ڈکیتی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ شٹر ڈاؤن پہیہ جام گاڑیوں کی لمبی قطاریں، ٹرانسپورٹر تاجر برادری وارداتوں کی وجہ سے غیر محفوظ ہو چکے ہیں، نور محمد شاہوانی، خاران میں مغوی تاجر کی عدم بازیابی کے خلاف شٹر ڈاؤن احتجاجی جلسہ۔

مورخہ 15.02.2026

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Flour crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان محرومیوں کا گڑھ اور حرف ناروا۔!** "کے عنوان سے معراج الدین مخلصیار کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **بلوچستان میں قیام امن کا عزم اور سرفراز بگٹی** "کے عنوان سے حماد اصغر علی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا دورہ بلوچستان اتحاد سلامتی اور ترقی کی نئی صبح** "کے عنوان سے بلوچستان ڈائری تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | اتوار 26 شعبان 1447ھ 15 فروری 2026ء صفحات 24 | شمارہ 223

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

Page No. 1

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینیٹر مرحوم میر نبی بخش خان ڈومکی کی اہلیہ، میر حسن خان ڈومکی کی والدہ محترمہ اور صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی کی نانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کہا کہ خاندان کی بزرگ ہستی کا انتقال ایک بڑا صدمہ ہے انہوں نے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطاء فرمائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں شریک ہیں۔

CamScanner

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 65 | اتوار، 26 شعبان المعظم، 15 فروری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بزرگ کا انتقال خاندان کیلیے بڑا صدمہ ہوتا ہے، وزیراعلیٰ

مرحوم نبی بخش ڈومکی کی بیوہ کے انتقال پر سوگوار خاندان کے غم میں شریک ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سینئر مرحوم میر نبی بخش خان ڈومکی کی بیوہ، میر حسن خان ڈومکی کی والدہ محترمہ اور صوبائی وزیر انڈسٹریز اینڈ کامرس بلوچستان سردار کوہیار خان ڈومکی کی نانی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں (باقی صفحہ 5 نمبر 14)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کہا کہ خاندان کی بزرگ ہستی کا انتقال ایک بڑا صدمہ ہے انہوں نے مرحومہ کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے غم میں برابر کی شریک ہیں۔

CamScanner

t No. 1

Page No

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 33 | اتوار 15 فروری 2026ء بمطابق 26 شعبان المعظم 1447ھ | شمارہ نمبر 46

عوام کو بروقت و معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح، وزیراعلیٰ

اسپنی روڈ پر قائم ٹراما سینٹر شہریوں کیلئے اہم سنگ میل ثابت ہوگا' صحت کے شعبے میں اصلاحات اور جدید طبی ڈھانچے کی فراہمی حکومتی پالیسی کا حصہ ہے

صحت کے شعبے میں بہتری، سہولیات میں اضافہ اور علاج تک آسان رسائی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھیں گے' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اسی وژن کے تحت کوئٹہ کے علاقے اسپنی روڈ پر قائم جدید ٹراما سینٹر شہریوں کیلئے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا، ہنگامی حالات میں فوری اور موثر طبی امداد قیمتی جانوں کو بچانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے لہٰذا جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز عوام کیلئے بڑی سہولت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات

بقیہ نمبر 70 صفحہ 5 پر

اور جدید طبی ڈھانچے کی فراہمی حکومت کی پالیسی کا حصہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق 150 بستروں پر مشتمل اس جدید ٹراما سینٹر میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے جبکہ 4 آئی سی یوز اور 31 وینٹی لیٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ مرکز میں جدید لیبارٹری سہولیات کے ساتھ 6 مکمل آپریشن تھیٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں بیک وقت 8 سرجیکل کیسز کا علاج ممکن بنایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ سینٹر روڈ حادثات، فائرنگ، قدرتی آفات اور دیگر سنگین طبی صورتحال میں فوری اور معیاری علاج کی سہولت فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر فعال ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ جدید طبی آلات اور تربیت یافتہ ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف ہر وقت موجود ہیں تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ مریضوں کی بروقت تشخیص، فوری سرجری اور بعد از آپریشن نگہداشت کیلئے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت بلوچستان عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کے شعبے میں بہتری، سہولیات میں اضافہ اور علاج تک آسان رسائی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دیگر اضلاع میں بھی مرحلہ وار جدید طبی مراکز کے قیام پر کام جاری ہے تاکہ ہر شہری کو اس کے قریب معیاری علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ ان کے بقول ٹراما سینٹر کا قیام اس عزم کا عملی اظہار ہے کہ کسی بھی حادثے یا ایمرجنسی کی صورت میں شہریوں کو بروقت علاج میسر ہو۔

CamScanner

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 15 فروری 2026ء بمطابق 26 شعبان 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 46

عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ

صحت کے شعبے میں اصلاحات اور جدید طبی ڈھانچے کی فراہمی حکومت کی پالیسی کا حصہ ہے، جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز عوام کیلئے بڑی سہولت ہے

صحت کے شعبے میں بہتری، سہولیات میں اضافہ اور علاج تک آسان رسائی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھیں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ عوام کو بروقت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اسی وژن کے تحت کوئٹہ کے علاقے اسپنی روڈ پر قائم جدید ٹراما سینٹر شہریوں کیلئے ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوگا، ہنگامی حالات میں فوری اور موثر طبی امداد قیمتی جانوں کو بچانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے لہٰذا جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز عوام کیلئے بڑی سہولت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں اصلاحات اور جدید طبی ڈھانچے کی فراہمی حکومت کی پالیسی کا حصہ ہے۔ تفصیلات کے مطابق 150 بستروں پر مشتمل اس جدید ٹراما سینٹر میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس فراہم کی جا رہی ہے جبکہ 4 آئی سی یوز اور 31 وینٹی لیٹرز نصب کیے گئے ہیں۔ مرکز میں جدید لیبارٹری سہولیات کے ساتھ 6 مکمل آپریشن تھیٹرز قائم کیے گئے ہیں جہاں بیک وقت 8 سرجیکل کیسز کا علاج ممکن بنایا گیا ہے۔ حکام کے مطابق یہ سینٹر روڈ حادثات، فائرنگ، قدرتی آفات اور دیگر سنگین طبی صورتحال میں فوری اور معیاری علاج کی سہولت فراہم کرنے کیلئے مکمل طور پر فعال ہے۔ محکمہ صحت کے حکام نے بتایا کہ جدید طبی آلات اور تربیت یافتہ ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف ہمہ وقت موجود ہیں تاکہ ایمرجنسی کی صورت میں کسی قسم کی تاخیر نہ ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ مریضوں کی بروقت تشخیص، فوری سرجری اور بعد از آپریشن نگہداشت کیلئے تمام ضروری انتظامات مکمل کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت بلوچستان عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے صحت کے شعبے میں بہتری، سہولیات میں اضافہ اور علاج تک آسان رسائی کو یقینی بنانے کیلئے عملی اقدامات جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے دیگر اضلاع میں بھی مرحلہ وار جدید طبی مراکز کے قیام پر کام جاری ہے تاکہ ہر شہری کو اس کے قریب معیاری علاج کی سہولت میسر آ سکے۔ ان کے مطابق ٹراما سینٹر کا قیام اس عزم کا عملی اظہار ہے کہ کسی بھی حادثے یا ایمرجنسی کی صورت میں شہریوں [illegible]

Bugti grieved over demise of Senator Domki's family member

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has expressed profound sorrow and grief over the death of the wife of the late Senator Mir Nabi Bakhsh Khan Domki, who was also the mother of Mir Hassan Khan Domki and grand-mother of Provincial Minister for Industries and Commerce Balochistan Sardar Kohiyar Khan Domki.

In his condolence statement, Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti remarked that the death of a senior figure of the family constitutes a great shock. He prayed for the forgiveness of the deceased and elevation of her ranks, asking that Allah Almighty grant the deceased a place in His mercy and bestow upon the survivors the ability to bear this shock with patience and courage. The Chief Minister Balochistan expressed his heartfelt sympathy and condolences to the bereaved family, stating that in this hour of sorrow, he equally shares the grief of the bereaved family.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: JANG QUETTA
BulIet No. 1
Dated: 15 FEB 2026
Page No. 6

ملک بھر میں کالعدم تنظیموں کیخلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ

داعش کی ممکنہ موجودگی کا خدشہ

اسلام آباد میں وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت ملکی سلامتی کے پیش نظر اعلیٰ سطح کا اجلاس؛ صوبوں میں امن وامان پر بریفنگ

کالعدم تنظیموں کے سلیپر سیلز کے خلاف کارروائیوں کی حکمت عملی پر مشاورت جاری، سہولت کاروں کیخلاف حکمت عملی وضع

اسلام آباد (طاہر خلیل) وفاقی حکومت نے ملک بھر میں کالعدم تنظیموں کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ کرلیا۔ یہ فیصلہ ہفتے کے روز اسلام آباد میں وزیر داخلہ محسن نقوی کی زیر صدارت ملکی سلامتی کے پیش نظر اعلیٰ سطح کا اجلاس کیا گیا، ذرائع نے بتایا کہ اجلاس میں داعش کی پاکستان میں ممکنہ موجودگی کا خدشہ بھی زیر غور آیا۔ کالعدم تنظیموں کے سلیپر سیلز کے خلاف کارروائیوں کی حکمت عملی پر مشاورت جاری ہے، اجلاس میں چاروں صوبوں کے آئی جی پولیس نے شرکت کی اور صوبوں میں امن و امان سے متعلق اجلاس کو بریفنگ دی، اجلاس میں اسلام آباد میں حالیہ دھماکوں کے بعد سیکیورٹی مضبوط کرنے پر بھی مشاورت ہوئی۔

عملی اقدامات کے ذریعے عوامی مسائل کا حل یقینی بنائیں گے، سردار کھیتران

کسی کو جائز حق سے محروم نہیں رکھا جائے گا، موسیانی لنجانی کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

بارکھان (خ ن) بارکھان کے علاقے موسیانی لنجانی میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کے دورے کے موقع پر عوام، عمائدین اور قبائلی معتبرین کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور اپنے قائد کا والہانہ استقبال کیا، صوبائی وزیر نے عوام کے درمیان بیٹھ کر کھلے دل سے ان کے مسائل سنے، شکایات قلمبند کیں اور متعلقہ افسران کو فوری احکامات جاری کیے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی خدمت صرف دعووں تک محدود نہیں رہے گی بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے مسائل کا حل یقینی بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ”میرے دروازے عوام کے لیے ہر وقت کھلے ہیں اور کسی کو بھی اس کے جائز حق سے محروم نہیں رکھا جائے گا۔“ دورے کے دوران جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ بھی لیا گیا۔ سڑکوں کی تعمیر و مرمت، فراہمی آب، تعلیمی سہولیات اور دیگر بنیادی مسائل پر خصوصی غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر نے ہدایت دی کہ تمام ترقیاتی اسکیمیں شفافیت اور معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے مقررہ مدت میں مکمل کی جائیں تاکہ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم ہو سکے۔

معذور افراد معاشرے کا اہم اور قابلِ قدر حصہ ہیں، نور محمد دمڑ

موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے انکو روزگار، تعلیم اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی و آمدورفت میں آسانی میسر آئے گی

سنجاوی (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی، حاجی نور محمد خان دمڑ نے دمڑ ہاؤس سنجاوی میں معذور افراد میں موٹر سائیکلوں کی چابیاں تقسیم کیں۔ اس اقدام سے خصوصی افراد کی زندگیوں میں خود مختاری اور سہولت کی ایک نئی امید پیدا ہوئی۔ تقریب محض چابیاں تقسیم کرنے تک محدود نہ رہی بلکہ یہ ہمدردی، مساوات اور سماجی ذمہ داری کے عملی اظہار کی ایک خوبصورت مثال بنی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا کہ معذور افراد معاشرے کا اہم اور قابلِ قدر حصہ ہیں انہیں سہولیات فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی خدمت ان کے نزدیک صرف الفاظ نہیں بلکہ عملی اقدامات کا نام ہے اور یہی سوچ انہیں عوامی فلاح کے منصوبے شروع کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے مستحق افراد کو روزگار، تعلیم اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی و آمدورفت میں آسانی میسر آئے گی جس سے وہ خود کفالت کی جانب مضبوط قدم بڑھا سکیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ خصوصی افراد کی صلاحیتوں پر توجہ دے کر انہیں قومی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جا سکتا ہے اور یقیناً یہ افراد ملک کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ دریں اثنا صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے زیر تعمیر سول ہسپتال سنجاوی کا تفصیلی دورہ کیا اور جاری تعمیراتی کام کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر میونسپل کمیٹی سنجاوی کے چیئرمین حاجی خان محمد دمڑ، سردار حبیب سرنگزئی، ڈائریکٹر زراعت منیر ترین، مختلف محکموں کے سرکاری افسران، معززشران اور کارکنان کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر کو ہسپتال کی تعمیر سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام میں اعلیٰ معیار اور تیز رفتار پیش رفت کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد معیاری طبی سہولیات میسر آ سکیں۔ صوبائی وزیر نے اس موقع پر کہا کہ سنجاوی اور گردونواح کے عوام کو جدید طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ سول ہسپتال سنجاوی کی تکمیل سے علاقے کے شہریوں کو اپنے ہی شہر میں بہتر علاج معالجے کی بہتر سہولیات دستیاب ہونگی اور انہیں دیگر شہروں کا رخ نہیں کرنا پڑے گا۔ دورے کے اختتام پر ہسپتال انتظامیہ کی جانب سے صوبائی وزیر کے اعزاز میں چائے پارٹی کا اہتمام بھی کیا گیا۔

سیکنڈ ایئر کے فائنل کے طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے، جام کمال

موجودہ دور میں ٹیکنالوجی تک رسائی نوجوانوں کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہوچکی ہے، بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا ہے کہ سیکنڈ ایئر کے فائنل بیچ کے تمام طلبہ کو لیپ ٹاپ فراہم کیے جائیں گے تاکہ وہ جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں سے استفادہ کرتے ہوئے اپنے تعلیمی اور پیشہ ورانہ مستقبل کو مضبوط بنا سکیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان ریزیڈنشل کالج (بی آر سی) اوتھل کے طلبہ اور اساتذہ سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں ٹیکنالوجی تک رسائی نوجوانوں کی کامیابی کے لیے ناگزیر ہو چکی ہے۔ جام کمال خان نے کہا کہ بی آر سی اوتھل ان کے والد مرحوم جام میر محمد یوسف نے لسبیلہ کے عوام کو تحفے کے طور پر دیا تھا جو جام خاندان کی علم دوستی اور نوجوانوں سے وابستگی کا عملی ثبوت ہے بچوں سے بات کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی دنیا کو تیزی سے بدل رہی ہے انہوں نے کہا کہ آج موبائل فون وہ کام انجام دے رہا ہے جو پہلے مختلف دفاتر اور پیشہ ور افراد کیا کرتے تھے اور آنے والے مہینوں میں یہ صلاحیتیں مزید کئی گنا بڑھ جائیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 15 FEB 2026

Page No. 7

ترقیاتی سکیمات کی تکمیل سے پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہے' فیصل خان جمالی

بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت ہماری اولین ترجیح ہے' صوبائی وزیر لائیو سٹاک

اوستا محمد (آئی این پی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک اور پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے ان کے حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے اور بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے آئی این پی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت عوامی مسائل کے دیرپا حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے ٹھوس اور موثر اقدامات کر رہی ہے۔ان کا کہنا تھا کہ تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور لائیو......... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

اسٹاک کے شعبے کی ترقی کیلئے خصوصی اسکیمیں متعارف کرائی گئی ہیں، جن سے نہ صرف علاقے کی پسماندگی کا خاتمہ ہوگا بلکہ مقامی معیشت کو بھی فروغ ملے گا۔انہوں نے کہا کہ دیہی علاقوں میں لائیو اسٹاک سے وابستہ افراد کے لیے جدید سہولیات، ویٹرنری مراکز کی بہتری، ویکسینیشن مہم اور افزائش نسل کے پروگرام شروع کیے جارہے ہیں تاکہ مال مویشی پال حضرات کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ان کا کہنا تھا کہ ان اقدامات سے کسانوں اور مویشی پال حضرات کی آمدن میں اضافہ ہوگا اور غربت میں کمی آئے گی۔صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، وہ اس پر پورا اترنے کیلئے شب و روز کوشاں ہیں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے علاقے میں خوشحالی آئے گی، روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور نوجوانوں کو باعزت روزگار میسر آئے گا۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ بلاتفریق عوام کی خدمت جاری رکھیں گے اور علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے ان کا کہنا تھا کہ شفافیت اور میرٹ کو ہر منصوبے میں یقینی بنایا جائے گا تاکہ حقیقی معنوں میں عوام

دور افتادہ علاقوں میں سہولیات کی کمی دیرینہ مسئلہ ہے' بخت محمد کاکڑ

معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے تکنیکی سطح پر اصلاحات جاری ہیں' صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے صوبے میں عوامی خدمات کی بہتری، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور بین الشعبہ جاتی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لئے صرف صحت ہی نہیں بلکہ تعلیم، انفراسٹرکچر، پینے کے صاف پانی اور روزگار جیسے شعبوں میں بھی مربوط اقدامات ناگزیر ہیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ دیہی اور دور......... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولیات کی کمی ایک دیرینہ مسئلہ ہے، جس کے حل کے لئے حکومتی اداروں کے درمیان بہتر رابطہ اور وسائل کا موثر استعمال کر رہے ہیں انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ صحت کی سہولیات کی فراہمی کو دیگر ترقیاتی منصوبوں سے الگ نہیں دیکھا جا سکتا، کیونکہ سڑکوں، ٹرانسپورٹ اور توانائی کے مسائل براہِ راست عوامی فلاح پر اثر انداز ہوتے ہیں' انہوں نے کہا کہ صوبے میں ہسپتالوں اور طبی مراکز کی استعداد کار بڑھانے کے ساتھ ساتھ طبی عملے کی دستیابی، جدید آلات کی فراہمی اور ادویات کی مسلسل رسد کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے انتظامی اور تکنیکی سطح پر اصلاحات جاری ہیں، جبکہ شفافیت اور جوابدہی کے نظام کو بھی مضبوط کیا جا رہا ہے' وزیر صحت نے دیگر سماجی شعبوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تعلیم اور صحت ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں' خواندگی کی شرح میں اضافہ، نوجوانوں کو ہنر کی فراہمی اور روزگار کے مواقع پیدا کرنا پائیدار ترقی کیلئے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت مختلف محکموں کے ساتھ مل کر ایسی حکمتِ عملی پر کام کر رہی ہے جس سے عوام کو براہ راست ریلیف مل سکے۔

INTEKHAB QUETTA

جعفر اور بولان ایکسپریس کا چلنا بڑی کامیابی ہے

ٹریک بحالی اہم چیلنج

وزیر ریلوے

پیپلز ٹرین کے ذریعے کوئٹہ کو مکمل کور کیا جائیگا' فنڈنگ بلوچستان حکومت کریگی' بیماری کو بہانہ بنا کر سزاؤں میں رعایت کی کوشش قبول نہیں کی جائیگی

چمن، قندھار، ہرات اور ترکمانستان تک 840 کلومیٹر طویل روٹ کی تکمیل سے پاکستان سنٹرل ایشیا سے منسلک ہو جائے گا' میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد(آن لائن) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے راولپنڈی ریلوے اسٹیشن کے دورے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ریلوے کو اس وقت سب سے بڑا چیلنج ٹریک کی بحالی کا درپیش ہے، تاہم حکومت اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ بقیہ نمبر 64 صفحہ 5 پر

انہوں نے بتایا کہ تمام متعلقہ افسران کو 30 جون تک اپنے اہداف حاصل کرنے کا ٹاسک دیا گیا ہے اور جو افسر مقررہ مدت میں کارکردگی نہ دکھا سکے اسے عہدے پر

رہنے کا حق نہیں ہوگا۔ان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم کی واضح ہدایت ہے کہ بالخصوص ریلوے ٹریک کی بحالی میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔حنیف عباسی نے کہا کہ قازقستان اور ازبکستان کے ساتھ ریلوے روابط کے حوالے سے معاہدے کئے گئے ہیں اور چمن، قندھار، ہرات اور ترکمانستان تک 840 کلومیٹر طویل روٹ کی تکمیل سے پاکستان سنٹرل ایشیا سے منسلک ہو جائے گا۔انہوں نے بتایا کہ ایران کے ساتھ کوئٹہ تفتان بارڈر پر مال گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، اگر سیکورٹی صورتحال بہتر ہوتی تو مال بردار سروس شروع کی جا سکتی تھی۔انہوں نے کہا کہ جعفر ایکسپریس اور بولان ایکسپریس کا بلوچستان میں چلنا بڑی کامیابی ہے۔ایم ایل ون کے موقع کے ضائع ہونے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب کراچی تا روہڑی 480 کلومیٹر منصوبہ دو ارب ڈالر کی لاگت سے شروع کیا جا رہا ہے جسے ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے منظور کیا ہے اور جولائی کے اختتام تک اس پر کام شروع ہو جائے گا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ پیپلز ٹرین کے ذریعے کوئٹہ کو مکمل طور پر کور کیا جائے گا جس کی فنڈنگ بلوچستان حکومت کرے گی، جبکہ نئے اسٹیشنز اور کوچز بھی تیار کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 1875 ریلوے کراسنگ پر پھاٹک نہیں، جو صوبوں کی ذمہ داری ہے، تاہم اس مسئلے کے حل کے لئے بھی بات چیت جاری ہے۔آخر میں انہوں نے جیل اصلاحات اور قیدیوں کے علاج کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہر قیدی کو علاج کی سہولت ملنی چاہیے، لیکن بیماری کو بہانہ بنا کر سزاؤں میں رعایت کی کوشش قبول نہیں کی جائے گی اور وہی ہوگا جو جیل رولز اجازت دیں گے۔

CamScanner

زیارت میں سیاحوں کی رہنمائی اور تحفظ کیلئے ٹورازم پولیس کا قیام

یونٹ انسپکٹر سمیت 28 اہلکاروں پر مشتمل، 3 سب انسپکٹر، 6 خواتین اہلکار بھی شامل [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر زیارت سردار ایاز خان نے کہا ہے کہ سیاحوں کو بہتر سہولت، رہنمائی اور تحفظ فراہم کرنے کیلئے زیارت میں پہلی بار ٹورازم پولیس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو یونٹ انسپکٹر سمیت 28 اہلکاروں پر مشتمل ہے جس میں 3 سب انسپکٹر، 6 خواتین اہلکار بھی شامل ہیں جنہیں خصوصی یونیفارم اور موٹر سائیکلیں فراہم کی گئی ہیں تاکہ وہ زیارت سمیت گردونواح میں گشت کرسکیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے بتایا کہ ٹورازم پولیس اہلکاروں کو ایک ہفتے کی خصوصی تربیت بھی دی گئی ہے [illegible] ہنگامی حالات میں ریسکیو، گاڑیوں کی فوری مرمت اور برف باری میں پھنسنے سے بچانے کے طریقے سکھائے گئے ہیں ان کے مطابق یونٹ میں دو ڈرائیورز بھی شامل ہیں جو سیاحوں کی گاڑی میں چھوٹی خرابی کی صورت میں فوری مدد فراہم کریں گے۔

Century Express Quetta

زرعی ٹیکس کی وصولی میں تیزی لائی جائے، کمشنر کوئٹہ

آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ کاشتکاروں کو ٹیکس قوانین سے متعلق معلومات ملیں

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے حوالے سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو کوئٹہ ڈویژن بہادر خان، سیٹلمنٹ آفیسر کوئٹہ اور ڈپٹی کمشنرز چمن، قلعہ عبداللہ اور پشین نے بذریعہ آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کو موثر بنانے کے لیے کیے گئے اقدامات، رجسٹریشن کے طریقہ کار اور قانونی کارروائی سے متعلق پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ حکام نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ زرعی آمدن رکھنے والے افراد اور زمینداروں کی رجسٹریشن کے عمل کو تیز کیا جارہا ہے تاکہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کیا جاسکے اور محصولات میں اضافہ ممکن ہو۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے عمل میں شفافیت اور تیزی لائی جائے۔ غیر رجسٹرڈ زرعی آمدن رکھنے والوں کی نشاندہی کر کے انہیں فوری رجسٹر کیا جائے۔ تمام اضلاع میں آگاہی مہم چلائی جائے تاکہ کاشتکاروں کو ٹیکس قوانین سے متعلق معلومات فراہم کی جا سکیں۔ متعلقہ محکمے باہمی رابطے کو موثر بنا کر کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کی موثر وصولی سے صوبائی آمدن میں اضافہ ہوگا اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے وسائل دستیاب ہوں گے۔ اجلاس کے شرکاء نے کہا کہ مقررہ اہداف کے حصول کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے اپنے اپنے اضلاع میں زرعی ٹیکس وصولی کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات کے حوالے سے اجلاس کو آگاہ کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ریسٹورنٹس کی رجسٹریشن کا عمل جلد مکمل کرلیا جائے، ریونیو اتھارٹی

رجسٹریشن اور ٹیکس قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات جاری ہیں

قانون کے مطابق ٹیکس نظام کا حصہ بنیں اور بروقت ٹیکس ریٹرن جمع کروا کر جرمانوں سے بچیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ٹی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی ایات اور چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر ان کی رہنمائی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی ی آر اے) کی جانب سے صوبے بھر میں ستورنٹس کی رجسٹریشن اور ٹیکس قوانین پر ملدرآمد کو یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات ری ہیں تاکہ خدمات پر سیلز ٹیکس کے نظام کو ید مضبوط اور شفاف بنایا جاسکے۔ حکام کے ابق بلوچستان میں قائم تمام ریسٹورنٹس جو ال رجسٹرڈ نہیں ہیں، انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ فوری طور پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور قانون کے مطابق ٹیکس نظام کا حصہ بنیں۔ ریسٹورنٹس کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ اپنے ہر ٹیکس پیریڈ کی سیلز ٹیکس ریٹرنز بروقت فائل کریں تاکہ جرمانوں اور قانونی کارروائی سے بچا جا سکے۔ مزید برآں ریسٹورنٹس کیلئے لازم قرار دیا گیا ہے کہ وہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے آن لائن پوائنٹ آف سیل (POS) سسٹم کے ساتھ انضمام (انٹیگریشن) کو یقینی بنائیں اور ہر لین دین پر POS کے ذریعے قابل تصدیق (Verifiable) انوائس جاری کریں۔ اس اقدام کا مقصد ٹیکس نظام میں شفافیت، درست ریکارڈ اور کاروباری سرگرمیوں کی موثر نگرانی کو یقینی بنانا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ریسٹورنٹس کی مکمل رجسٹریشن POS انٹیگریشن اور بروقت ٹیکس ادائیگی سے نہ صرف ٹیکس نیٹ میں اضافہ ہوگا بلکہ صوبے کے محصولات میں بہتری آئے گی، جس سے عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبوں اور معاشی استحکام کو مزید فروغ ملے گا۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے ریسٹورنٹ مالکان سے اپیل کی ہے کہ وہ بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 پر مکمل عملدرآمد کو یقینی بنائیں تاکہ جرمانوں سے بچتے ہوئے صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا مثبت کردار ادا کرسکیں۔

CamScanner

عوام کی منتخب قیادت ہی بلوچستان کو بحران سے نکال سکتی ہے، بی این پی

ایک کروڑ 25 لاکھ کی آبادی پر جھوٹ بیچنے والے لوگوں کو مسلط کرکے حالات کی تباہی کے واسطے ہموار کیا گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل پر تنقید کرنے والوں کو سیاسی بونا قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ایک کروڑ 25 لاکھ کی آبادی پر جھوٹ بیچنے والے لوگوں کو مسلط کرکے حالات کو تباہی کے دہانے پہنچا دیا گیا ہے یہ سیاسی بونے ہر دور میں اپنے نظریات، قیادت، نعروں کو بدلتے کے ساتھ ساتھ اپنا جھوٹ بیچتے رہتے ہیں تاکہ ان کی تنخواہیں جاری رہیں اکیسویں صدی میں بلوچستانی عوام خصوصاً "بلوچ نوجوانوں کی آنکھوں پر پٹی باندھنا ممکن نہیں من گھڑت باتوں کے ذریعے دہائیوں اقتدار میں رہنے والے اب بلوچستان میں ایک کلومیٹر بغیر سیکورٹی کے سفر کرنے سے قاصر ہیں۔ ایک یونین کونسل جیتنے کی ان کی حیثیت نہیں اور سوشل میڈیا پر بیٹھ کر سب کو ٹھیک کا نعرہ الاپ رہے ہیں بلوچستان کو بحرانوں سے چھٹکارا نہیں حقیقی عوامی قیادت ہی نکال سکتی ہے۔ اہل بلوچستان اس بات سے آگاہ ہیں کہ ڈیتھ سکواڈ، فارم 47 اتحاد کے مظالم نے بلوچ نوجوانوں کے بہت آگے نکال دیا ہے جہاں سے ان کی واپسی مشکل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچستان کی موجودہ صورتحال انتہائی مخدوش ہے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے پالیسیوں پر نظرثانی نہ کی گئی تو حالات مزید ابتر ہوں گے سلیکٹڈ نہیں عوام کی منتخب قیادت ہی بلوچستان کو بحران سے نکال سکتی ہے لہٰذا مزید سیاسی بونوں کی باتوں میں آنے کی بجائے عوام اور زمینی حقائق کو تسلیم کرتے ہوئے آگے بڑھا جائے۔

بلوچستان کی تمام شاہراہیں مقتل، قیمتی جانی نقصان لمحہ فکریہ ہے، اسرار زہری

پروفیسر محمد اکبر ملازئی کی حادثاتی موت پر اہل علاقہ بہت رنجیدہ اور افسردہ، ہمدردیاں متاثرہ خاندان کیساتھ ہیں

خضدار (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے مرکزی صدر سابق وفاقی وزیر میر اسرار اللہ خان زہری نے اپنے جاری کردہ تعزیتی بیان میں ماہر تعلیم پروفیسر محمد اکبر ملازئی اور جوانسال فرزند بیبرگ ملازئی کی روڈ حادثہ میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ خاندان سے گہرے رنج و غم اور دکھ کا اظہار کرتے ہوئے مرحومان کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی ہے۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا بلوچستان بھر میں سنگل شاہراہوں کی وجہ سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں جسکی سب سے بڑی وجہ صوبہ میں شاہراہوں کا اب تک سنگل ہونا ہے پورے صوبے میں ابھی تک ایک بھی شاہراہ دورویہ نہیں ہوسکی ہے۔ آئے روز قومی شاہراہوں پر قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں مقتل گاہ بنی ہوئی ہیں۔ انہی سڑکوں پر سالانہ ہزاروں قیمتی انسانی جانیں لقمہ اجل بن جاتی ہیں یہ ایک بہت بڑی لمحہ فکریہ ہے۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا پروفیسر محمد اکبر ملازئی اور انکے جوانسال فرزند بیبرگ ملازئی کا افسوسناک حادثاتی موت پر اہل علاقہ بہت رنجیدہ اور افسردہ ہے اور انکے حادثاتی موت کو صوبے کیلئے ناقابل تلافی نقصان قرار دیتے ہیں۔ میر اسرار اللہ خان زہری نے کہا دکھ کی اس گھڑی میں میری تمام ہمدردیاں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں حادثے میں جان بحق دو قیمتی جانوں کی ضیاع پر ملازئی خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور مرحومان کے بلند درجات کیلئے دعائے مغفرت اور پسماندہ خاندان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی ہے۔

شہر میں صفائی کے نظام کو فوری فعال بنایا جائے، پشتونخوا نیپ

متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کے باعث شہری زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی نے کوئٹہ شہر میں صفائی کی ابتر صورتحال، مختلف شاہراہوں پر سیوریج نظام کی خرابی، نالیوں کی بندش اور سڑکوں کی ٹوٹ پھوٹ پر شدید تشویش اور گہرے افسوس کا اظہار کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کی موجودہ حالت انتہائی قابل فکر ہے اور متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کے باعث شہری زندگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ پریس ریلیز میں بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ روز بروز گندگی اور بدانتظامی کا شکار ہوتا جا رہا ہے۔ شہر کے بیشتر علاقوں میں کچرے کے ڈھیر معمول بن چکے ہیں جن سے تعفن پھیل رہا ہے اور مختلف بیماریاں جنم لے رہی ہیں۔ نالیاں بند پڑی ہیں، سیوریج کا گندا پانی سڑکوں اور گلیوں میں بہہ رہا ہے، جبکہ متعدد اہم شاہراہیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہیں۔ بارش کی صورت میں صورتحال مزید گھمبیر ہو جاتی ہے اور شہریوں کی آمد و رفت شدید متاثر ہوتی ہے۔ اس تمام صورتحال کے باعث نہ صرف عوام کو روزمرہ زندگی میں مشکلات کا سامنا ہے بلکہ ان کی صحت بھی سنگین خطرات سے دوچار ہو چکی ہے۔ بیان میں متعلقہ اداروں، صفا کوئٹہ اور میونسپل انتظامیہ کی کارکردگی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مسلسل غفلت، نااہلی اور منصوبہ بندی کے فقدان کے باعث صوبائی دارالحکومت بنیادی شہری سہولیات سے محروم ہوتا جا رہا ہے۔ تاجر برادری کاروباری نقصانات برداشت کر رہی ہے۔ شہر میں صفائی کے نظام کو فوری اور موثر انداز میں فعال بنایا جائے، بند نالیوں کی ہنگامی بنیادوں پر صفائی کی جائے، سیوریج لائنوں کی مرمت اور بہتری کو یقینی بنایا جائے اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑکوں کی فوری بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

پشتونخوا وطن میں علم کے چراغ فکر باچا خان کے بدولت روشن ہوئے، اصغر اچکزئی

ضروری ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو جدید تعلیم آئی ٹی مہارتوں اور فنی تربیت سے آراستہ کریں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی نے علم و ہنر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوئے بغیر ترقی یافتہ اقوام کی صف میں کھڑا ہونا ممکن نہیں آج کی دنیا میں وہی قومیں آگے بڑھ رہی ہیں جو سائنس ٹیکنالوجی اور تحقیق کے میدان میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو جدید تعلیم آئی ٹی مہارتوں اور فنی تربیت سے آراستہ کریں پشتونخوا وطن میں علم کے چراغ فکر باچا خان کی بدولت روشن ہوئے اور اب ہماری ذمہ داری ہے کہ ان چراغوں کو مزید فروغ دیں تعلیم صرف ڈگری حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ شعور کردار سازی اور عملی مہارتوں کے حصول کا ذریعہ ہے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ جدید ٹیکنالوجی ڈیجیٹل مہارتوں آن لائن کاروبار اور فنی شعبہ جات میں مہارت حاصل کریں تاکہ وہ نہ صرف اپنے لیے بلکہ پورے معاشرے کے لیے مفید ثابت ہوں ان خیالات کا اظہار اسکل رائز انسٹیٹیوٹ قلعہ سیف اللہ کے سالانہ رزلٹ ڈے کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ضلعی صدر حاجی محمد خان کاکڑ صوبائی ایڈیشنل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ اور احسان اللہ کاکڑ سمیت دیگر رہنما بھی موجود تھے صوبائی صدر نے نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ میں انعامات اسناد اور آئی ٹی ڈپلومے تقسیم کیے اور کہا کہ ہنرمند نوجوان ہی کسی بھی قوم کا اصل سرمایہ ہوتے ہیں انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہم اپنی نئی نسل کو جدید علم اور عملی مہارتوں سے لیس کریں تو بے روزگاری میں کمی آئے گی معاشی ترقی ممکن ہوگی اور معاشرہ مثبت سمت میں گامزن ہوگا انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ علم و ہنر کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون جاری رکھا جائے گا تاکہ نوجوان روشن اور باوقار مستقبل کی جانب بڑھایا جاسکے۔

بلوچستان حکومت کی نااہلی کے باعث سنگین بحرانوں سے دوچار ہے، ہدایت الرحمٰن

عوام کو امن، حقوق، نوجوانوں کو روزگار، تاجروں کو تجارت، ماؤں کو جبری غائب کئے گئے جگر گوشے چاہئیں، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو امن، حقوق، نوجوانوں کو روزگار، تاجروں کو تجارت، ماؤں کو جبری غائب کئے گئے جگر گوشے چاہیں۔ بلوچستان اس وقت بدامنی، بے روزگاری اور حکومت کی نااہلی کے سنگین بحرانوں سے دوچار اور صوبے کے عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ میں بلوچستان کے حالات کے حوالے سے سیاسی کمیٹی و ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں صوبائی نائب امیر وصدر سیاسی کمیٹی زاہد اختر بلوچ، نائب امیر صوبہ مولانا عبدالکبیر شاکر، ظہور احمد کاکڑ، سلطان محمد محنتی، عبدالولی خان شاکر، عبدالنعیم رند، روح اللہ سالار نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان میں حالیہ بدامنی، حکومت و سیکورٹی اداروں کی مبینہ ناکامی کا جائزہ لیا اور جماعت

باقی صفحہ 9 نمبر 19

CamScanner

احتجاج کی اجازت نہ دینا آمریت کی یاد تازہ کرتی ہے سیاسی جماعتیں

ملک کو بحرانوں سے نکالنے' مسائل کے حل کیلئے عمران خان کے حوالے سے حقائق عوام کے سامنے لائے جائیں' عبدالرحیم زیارتوال' آغا محمود شاہ

حکومت تحریک انصاف سے ڈر کر ملک میں خوف وہراس کا ماحول پیدا کر رہی ہے' داؤد شاہ کاکڑ' مرتضیٰ کاکڑ

حکومت فورسز کو عوام کے مدمقابل لانے سے گریز اور پرامن احتجاج کی اجازت دے' پشتونخوامیپ' جمعیت' پی ٹی آئی' جماعت اسلامی

کوئٹہ (اے این این) مذہبی وقوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ جمہوری دور میں سیاسی جماعتوں کو احتجاج اور مظاہروں کی اجازت نہ دینا آمریت جیسے دور کی یاد تازہ کرتی ہے پاکستان تحریک انصاف اور دیگر جماعتوں نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کے ساتھ ظلم کے خلاف احتجاج کی کال دی تھی اس پر حکومت نے ایک بار پھر آگ بگولہ ہو کر مختلف علاقوں میں رکاوٹیں پیدا کرکے یہ ثابت کیا کہ.........

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت جمہوری طریقے سے سیاسی جماعتوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی اور ہمیشہ فورسز کو آگے کرتی ہے ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ ملک کو موجودہ بحرانوں سے نکالنے اور مسئلے کے حل کیلئے عمران خان کے حوالے سے حقائق پر مبنی رپورٹ عوام کے سامنے لائی جائے' یہ بات پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال' پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی صدر داؤد شاہ کاکڑ' جمعیت علماء اسلام کے صوبائی جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ' جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ کاکڑ نے گزشتہ روز ضلعی انتظامیہ کی جانب سے رکاوٹیں اور کوئٹہ کی اہم شاہراہیں بند کرنے کے حوالے سے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ایک طرف حکومت جمہوریت اور عوامی مسائل حل کرنے کے دعوے کرتی دوسری جانب ایسے حالات پیدا کر رہی ہے

پی ٹی آئی کا جعفر آباد و سبی میں مظاہرہ' متعدد کارکن گرفتار

حکومت عمران خان کو علاج کی سہولت فراہم نہیں کر رہی' سیاسی انتقام کے ذریعے آواز دبانے کی کوششیں کی جارہی ہیں' ایڈووکیٹ آدم خان رند

حکومت منفی ہتھکنڈوں سے قائد کی عوامی مقبولیت کم نہیں کرسکتی' فوری رہا کیا جائے' مظاہرین کا مطالبہ

جعفر آباد / سبی (اے این این + یو این اے) جعفر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے زیر اہتمام پریس کلب کے سامنے بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا، جس میں کارکنان اور مقامی رہنماؤں کی بڑی تعداد نے شرکت کی مظاہرین نے سابق وزیر اعظم عمران خان کی فوری رہائی اور علاج ومعالجے کی فراہمی کا مطالبہ کرتے ہوئے حکومت کے خلاف شدید نعرے بازی کی مظاہرین کا کہنا تھا کہ عمران خان کی صحت تشویشناک ہے اور انہیں فوری طبی سہولیات فراہم کی جائیں احتجاج کے دوران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ڈویژنل صدر پاکستان.........

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

تحریک انصاف نصیر آباد ایڈووکیٹ آدم خان رند سمیت متعدد کارکنان کو حراست میں لے لیا، جس کے باعث موقع پر کشیدگی کی فضاء پیدا ہوگئی۔ پی ٹی آئی کے ڈویژن صدر ایڈووکیٹ آدم خان رند نے گرفتاری سے قبل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "فارم 47 کی حکومت عمران خان کو قید میں رکھ کر علاج کی سہولت بھی فراہم نہیں کر رہی۔" انہوں نے الزام عائد کیا کہ سیاسی انتقام کے ذریعے عوامی آواز دبانے کی کوشش کی جارہی ہے پی ٹی آئی رہنماء آدم خان رند نے اپنے خطاب میں کہا کہ عمران خان کی رہائی وقت کی اہم ضرورت ہے مقررین کا مزید کہنا تھا کہ عمران خان کی آنکھوں کی بینائی کا 85 فیصد حصہ متاثر ہو چکا ہے

حالات کا مقابلہ متحد ومنظم ہو کر ہی کیا جاسکتا ہے' سردار اختر مینگل

سلام کرد ڈاکٹر ملازئی اور بیبرگ بلوچ کے انتقال پر اظہار افسوس' عزیز لاسی کے پسماندگان سے تعزیت کی

کوئٹہ (خبر رساں ادارے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل، مرکزی کابینہ اور سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

حب (نمائندہ انتخاب) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر مینگل کی حب وساکران آمد، سینئر صحافی عزیز لاسی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

سمیت دیگر مختلف شخصیات کے انتقال پر انکے پسماندگان سے تعزیت وفاتحہ خوانی کی۔ تفصیلات کے مطابق سردار اختر مینگل نے ہفتہ کو حب آمد کے موقع پر محمود آباد پہنچ کر بیورو چیف روزنامہ انتخاب سینئر صحافی عزیز لاسی کے انتقال پر مرحوم کے فرزند دانیال عزیز لاسی، بسر حاجی محمد ایوب لاسی، غلام رسول لاسی ودیگر پسماندگان سے تعزیت کی جبکہ ساکران حاجی حمزہ رند گوٹھ جاکر نیشنل پارٹی کے مرکزی نائب صدر

برائے بلوچستان وڈیرہ رجب علی رند کے کزن، کاروباری شخصیت محمد ہاشم رند اور نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، غلام رند کے بھائی ایکسائز آفیسر حاجی صالح رند کے انتقال پر جبکہ ساکران میں بی این پی ساکران کے بزرگ رہنما، ماما نور محمد ساسولی کے انتقال اور امام دین ساسولی کی والدہ کے انتقال پر تعزیت وفاتحہ خوانی کی اور مرحومین کی درجات بلندی کیلئے دعائے مغفرت کی اس موقع پر بی این پی کے مرکزی رہنما سابق ایم پی اے اختر حسین لانگو، میر صلاح الدین مینگل، حاجی حسن مینگل، شفیع مینگل، رجب لانگو، حمید مینگل، حاجی محمد مینگل، جیئر مینگل، بھوتانی عوامی کارواں کے رہنما لالہ سعید مینگل، لالہ سمیع مینگل، محمد نور میراجی، قربان میروانی، گلاب جانی، حمید لانگو، حلیم مینگل، عبدالغنی مینگل، خالد مینگل، امیر بخش ایڈووکیٹ، حمید اللہ ایڈووکیٹ، عابد قلندرانی سمیت دیگر موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bulet No 4

Dated: 15 FEB 2026

Page No 11

کوئٹہ، مشرقی بائی پاس پر کچرے کے ڈھیر کے قریب پڑی 3 لاشیں برآمد

ہاتھ پاؤں باندھ کر سروں میں گولیاں ماری گئیں، مرنے والوں کی عمریں 17 سے 23 سال کے درمیان ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس پر کچرے کے ڈھیر کے قریب سے تین نوجوان کی دو روز پرانی لاشیں برآمد ہوئیں۔ نامعلوم افراد نے ان کے ہاتھ پاؤں باندھ کر سروں میں گولیاں ماریں اور لاشیں پھینک کر فرار ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق عبدالخالق شہید پولیس اسٹیشن کے عملے کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ مشرقی بائی پاس پر کچرے کے ڈھیر کے قریب تین لاشیں پڑی ہوئی ہیں پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا۔ پولیس کے مطابق لاشیں دو روز پرانی ہیں جنہیں نامعلوم افراد نے ہاتھ پاؤں باندھ کر سروں میں گولیاں مار کر ہلاک کیا اور لاشیں کچرے کے ڈھیر کے قریب پھینک کر فرار ہو گئے جبکہ ڈاکٹر کے مطابق لاشیں 17 سے 23 سال کے نوجوانوں کی ہیں ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھوا دی گئیں۔

سٹی تھانے میں معمولی تکرار، سپاہی نے اپنے پیٹی بھائی کو زخمی کر دیا

عملے نے قابو کر کے حوالات میں ڈال دیا، مقدمہ درج کر کے [illegible] قبضے میں لے لی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سٹی تھانے میں معمولی تکرار پر جوان نے فائرنگ کر کے پیٹی بھائی کو زخمی کر دیا پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا ڈی آئی جی کوئٹہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ملزم اہلکار کو معطل کر دیا پولیس کے مطابق سٹی تھانے کے دو اہلکار کانسٹیبل محمد زبیر اور کانسٹیبل تصدق حسین جو دوست بھی ہیں جمعہ کی شب نائٹ ڈیوٹی کے دوران دونوں کے درمیان تکرار ہوئی جس پر تھانے میں موجود عملے نے انہیں الگ کر دیا تھا تاہم ہفتہ کی صبح کانسٹیبل تصدق حسین نے غصے میں آ کر فائرنگ کر کے کانسٹیبل محمد زبیر کو زخمی کر دیا عملے نے ملزم کو قابو کر کے حوالات میں ڈال دیا جبکہ زخمی کو فوری طور پر ہسپتال پہنچایا واقعے کی اطلاع ملنے پر ایس پی سٹی نعمان احمد ایس ڈی پی او انور علی اور ایس ایچ او سفیان دو تانی تھانے پہنچ گئے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے سرکاری رائفل قبضے میں لے لی۔ اس سلسلے میں ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت سے رابطہ کرنے پر انہوں نے کہا کہ سٹی تھانے کے دو اہلکار آپس میں لڑے ایک نے فائرنگ کر کے کانسٹیبل محمد زبیر کو زخمی کیا کر دیا جس فوری طور پر گرفتار کر لیا گیا جبکہ اسے معطل کر کے مقدمہ بھی درج کر لیا ہے۔

پولیس نے 115 کلو افیون برآمد کر لی

گنداواہ (نامہ نگار) پولیس نے نوشہرہ کے مقام پر مشترکہ کارروائی عمل میں لاتے ہوئے خفیہ اطلاع ملنے پر نو ڈی کار نمبر اے ایل سی۔125 سے ایک سو پندرہ کلو اعلیٰ قسم کی افیون برآمد کر کے دو ملزمان میر اویس اور عبدالقادر کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق افیون کی قیمت ایک کروڑ سے زائد بھی ہے۔

غیر قانونی طور پر بارڈر پار کرنے والے 11 افغان باشندے گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے غیر قانونی طور پر بارڈر پار کرنے والے 11 افغان باشندوں کو گرفتار کر لیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے غیر قانونی طور پر بارڈر پار کرنے والے 11 افغان باشندوں عزیز اللہ، سید آغا، سید رحمان، اختر، موسیٰ، گل، نصیب اللہ، نجم، محمد جان، میر جان اور حضرت علی کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد ایجنٹوں سے رابطے میں تھے غیر قانونی طور پر ایران جانا چاہتے تھے۔

سوراب: قومی شاہراہ پر فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

سوراب (نامہ نگار) قومی شاہراہ نوری نصیر خان چوک کے قریب واقع دکان پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان کبیر احمد ولد حبیب اللہ قوم محمد حسنی جو کلی رودینی زیرینہ کا رہائشی ہے موقع پر جاں بحق ہو گیا جبکہ ملزمان فائرنگ کے بعد موقع سے فرار ہو گئے اس سلسلے میں مزید کارروائی سوراب پولیس کر رہی ہے۔

تمپ میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) تمپ میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے دو نوجوان جاں بحق ہو گئے پولیس کے مطابق کیچ کے علاقے تمپ کا رہائشی منہاس احمد گزشتہ روز گھر سے بازار جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جبکہ تمپ ہی کے علاقے کوشقلات کا رہائشی فراز ولد بہادر گزشتہ روز گھر جا رہا تھا کہ نامعلوم موٹر سائیکل سوار اس پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔ ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کسٹمز نے 151 ملین کی الیکٹرانک اشیاء قبضے میں لے لیں

ضبط کی گئی اشیاء میں 2520 فارن اور یجن ٹیبلٹس شامل، کارروائی انٹیلی جنس بنیادوں پر عمل میں لائی گئی، ایف آئی آر درج

آپریشن کو کامیاب بنانے کیلئے کسٹمز انفورسمنٹ موبائل اسکواڈ کیساتھ قانون نافذ کرنیوالے اداروں نے بروقت تعاون کیا

کوئٹہ (این این آئی) کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ کے موبائل اسکواڈ نے دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مل کر 151 ملین روپے مالیت کی الیکٹرانک اشیاء کی بڑی کھیپ قبضے میں لے لی۔ ضبط کی گئی الیکٹرانک اشیاء میں 2520 فارن اور یجن ٹیبلٹس .... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

شامل ہیں۔ ملزمان کے خلاف ایف آئی آر بھی درج کر لی گئی ہے۔ ضبط شدہ الیکٹرانک آئٹم کی مجموعی مالیت کا تخمینہ 151 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ یہ کارروائیاں قابل اعتماد انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی گئیں اور اسمگلنگ کو روکنے اور قومی معیشت کے تحفظ کے لیے کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ بلوچستان کے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے بروقت تعاون نے آپریشن کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں اسمگلنگ اور غیر قانونی تجارت کے خلاف سخت کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 5

Daily: JANG QUETTA

Dated 15 FEB 2026

Page No 12

بھائی کی جبری گمشدگی سے خاندان ذہنی کوفت میں مبتلا ہے، ہمشیرہ

12 روز گزرنے کے باوجود ہمیں معلومات نہیں دی جارہی، علشبہ سمالانی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کی رہائشی علشبہ سمالانی نے کہا ہے کہ جبری طور پر لاپتہ کیے گئے ان کے بھائی حسنین احمد سمالانی کا 12 روز گزرنے کے باوجود تاحال عدالت میں پیش نہیں کیا گیا اور نہ ہی ہمیں ان کے بارے میں معلومات دی جارہی ہیں جس سے ہمارا خاندان شدید ذہنی کوفت میں مبتلا ہے یہ بات انہوں نے ہفتہ کو وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے کیمپ میں چیئرمین نصر اللہ بلوچ اور حوران بلوچ کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ 3 فروری کی شب قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں بغیر سرچ وارنٹ کے ہمارے گھر واقع اصغر آباد سریاب کسٹم پر چھاپہ مارا اور مکمل تلاشی لینے کے بعد میرے چھوٹے بھائی 16 سالہ حسنین احمد ولد بابل جان سمالانی جو طالب علم ہے کو پوچھ گچھ کا کہہ کر اپنے ہمراہ لے گئے متعدد بار انتظامیہ سے رابطہ کرنے کے باوجود ہمیں کوئی معلومات نہیں دی جارہیں 12 روز گزرنے کے باوجود حسنین احمد کو نہ تو کسی عدالت میں پیش کیا گیا ہے اور نہ ہی ہمیں اس کی خیریت سے آگاہ کیا جارہا ہے جس کی وجہ سے ہمارا خاندان شدید ذہنی کوفت میں مبتلا ہے انہوں نے کہا کہ معصوم بے گناہ شہریوں کو اس طرح ماورائے قانون گرفتار کرکے لاپتہ کرنا شہریوں کی بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے ہماری اعلیٰ حکام سے اپیل ہے کہ اس کی جبری گمشدگی کا نوٹس لیا جائے اور ہمارے بھائی کی بحفاظت بازیابی کیلئے اقدامات کیے جائیں۔

MASHRIQ QUETTA

ڈاکٹر ظفر آرائیں کے گھر ڈکیتی کیخلاف احتجاجی مظاہرہ، شٹر ڈاؤن، پہیہ جام

گاڑیوں کی لمبی قطاریں

نامعلوم افراد کا گھر میں داخل ہو کر اسلحہ کے زور پر خواتین کو یرغمال بنایا نقدی، اور سونا لوٹ کر فرار ہو گئے

عوام کی بڑی تعداد نے مین پل ندی کو ٹائر جلا کر بند کر دیا، مظاہرین کی پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی

گنداواہ جھل مگسی (نامہ نگار) احتجاجی مظاہرہ و شٹر ڈاؤن گزشتہ روز ڈی ایچ کیو ہسپتال گنداواہ میں رہائش ڈاکٹر ظفر احمد آرائیں کے گھر میں نامعلوم افراد گھس کر اسلحہ کے زور پر خواتین کو یرغمال بنا کر نقدی رقم اور سونا لوٹ کر فرار ہو گئے جس کے بعد شہر گنداواہ میں معززین معتبرین اور عوام نے بڑی تعداد میں گنداواہ مین پل ندی کو ٹائر جلا کر مکمل طور پر راستہ بند کر دیا گیا ہے اور مظاہرین پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور مکمل پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہے، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں ہیں عوام کو دشواری کا سامنا، مظاہرین کا کہنا ہے جب تک چوروں کو گرفتار نہیں کیا جاتا اور لوٹا ہوا سامان برآمد نہیں ہوتا ہڑتال جاری رہے گی۔ احتجاجی مظاہرہ سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علماء اسلام جھل مگسی کے رہنما، مولانا مہر اللہ ربانی، معزز شخصیت سید سلطان شاہ بخاری، بار کونسل ایسوسی ایشن جھل مگسی کے رہنماؤں، ایم سی گنداواہ کے چیئرمین مشتاق احمد ترین، وڈیرہ علی حسن کھوسہ جاموٹ پنچو اتحاد کے چیئرمین وڈیرہ خالد حسین راہجہ و دیگر نے کہا گنداواہ شہر میں بدامنی بڑھتی ہوئی عام ہو گئی آئے روز لوگوں کو لوٹا جارہا ہے پولیس عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے اب تو سرعام ڈاکو معزز شخصیات کے گھروں میں گھس کر اسلحہ کے زور لوٹا جارہا ہے انھوں نے کہا کہ جب تک ڈاکٹر ظفر احمد آرائیں کا گھر سے نقدی رقم اور سونا برآمد نہیں ہوتا احتجاجی مظاہرہ اور پہیہ جام شٹر ڈاؤن ہوگا۔

خاران میں مغوی تاجر کی عدم بازیابی کیخلاف شٹر ڈاؤن، احتجاجی جلسہ

تاجر برادری کسی دباؤ یا ہتھکنڈوں کے سامنے جھکنے والی نہیں، انجمن تاجران

خاران (نمائندہ خصوصی) خاران میں مغوی تاجر کی عدم بازیابی پر شٹر ڈاؤن ہڑتال اور بازار چوک میں احتجاج جلسہ کا انعقاد کیا گیا تفصیلات کے مطابق انجمن تاجران خاران کی کال پر مغوی تاجر حاجی ابوبکر مزارزئی کی اغوا کے خلاف خاران بازار میں مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ بازار مکمل طور پر بند رہا اور تاجر برادری نے بھرپور یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ مظاہرے سے انجمن تاجران خاران کے صدر شیخ منیر احمد جنرل سیکرٹری خلیل عالم کبدانی اور حاجی علی احمد مزارزئی نے خطاب کرتے ہوئے اغوا جیسے واقعات کی شدید مذمت کی اور کہا کہ تاجر برادری کسی بھی قسم کے دباؤ یا ہتھکنڈوں کے سامنے جھکنے والی نہیں۔ احتجاج میں تاجروں سمیت ہر طبقہ فکر نے شرکت کر کے ثابت کیا کہ تاجر برادری متحد، یکجا اور یکجان ہے۔ احتجاج کے دوران حاجی ابوبکر مزارزئی کے اہل خانہ کو ان کی بازیابی کی خوشخبری موصول ہوئی، جس پر فضا میں اطمینان اور مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ اسی موقع پر حاجی محمد ایوب مزارزئی نے احتجاج ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے تمام تاجران بالخصوص انجمن تاجران کی کابینہ کا شکریہ ادا کیا۔ آخر میں مولانا مجیب الرحمن ساسولی نے دعا خیر کرائی۔ اس اہم مسئلے پر ہم تمام طبقہ فکر خصوصاً صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی، واجہ شاہ بلوچ، ڈپٹی کمشنر منیر احمد سرمرو ڈی آئی جی رخشان رینج عبدالحی بلوچ، ایس پی خاران عبدالسلام کاکڑ، ڈی ایس پی اور ایس ایچ او خاران کے شکر گزار ہیں جنہوں نے ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ ایک بڑا مسئلہ خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوا اور تاجر برادری کی یکجہتی رنگ لائی

INTEKHAB QUETTA

ٹرانسپورٹرز تاجر برادری ڈاکوؤں کی وجہ سے غیر محفوظ ہو چکے ہیں نور محمد شاہوانی

ٹرک اڈا ہزار گنجی میں حکومتی رٹ کا کوئی نام و نشان نہیں اور دن رات ڈاکوؤں کا راج ہے، جعفر خان کاکڑ و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن (ر) کے قائد حاجی نور محمد شاہوانی مرکزی سیکرٹری جعفر خان کاکڑ حاجی عبد المجید حاجی مراد خان کاکڑ حاجی محمد امین سمالانی احمد شاہ مری حاجی محمد گل کاکڑ حاجی پیر محمد کاکڑ حاجی فیض اللہ اچکزئی حاجی عبد القادر اچکزئی زریا خان بازئی ملک نور کرد و دیگر نے کوئٹہ کے انتظامیہ و کیو ڈی اے کی کارکردگی کو زیرِ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان گڈز ٹرک اونرز ایسوسی ایشن کی جانب سے کمشنر ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ کمشنر سریاب شالکوٹ تھانہ کیو ڈی اے میونسپل کارپوریشن کو تحریری طور پر آگاہ کیا ہے کہ ٹرک اڈہ ہزار گنجی میں ناجائز طریقے سے قائم کی گئی جھگیوں میں کاروباری نہیں بلکہ منشیات فروش چور ڈاکو بیٹھے ہیں لیکن حکومت کی جانب سے کوئی ایکشن لیا گیا نہ ہی لیا جارہا ھے پہلے تو رات کو ٹرک اڈاہ ہزار گنجی چوریاں ہوتے تھے لیکن اب دن دہاڑے ہزار گنجی میں دوکانداروں گڈز کمپنی ٹرک مالکان کو لوٹ رہے ہیں اور گڈز ٹرانسپورٹروں دوکانداروں و دیگر کاروباری تاجر برادری چوری ڈکیتی کی وارداتوں کی وجہ سے غیر محفوظ ہو چکے ہیں جس سے پریشانیوں میں مبتلا ہے اور ٹرک آڈہ ہزار گنجی میں حکومتی رٹ کا کوئی نام و نشان نہیں اور دن رات ڈاکوؤں کا راج ہے اور ہم گورنر بلوچستان وزیر اعلیٰ بلوچستان وزیر داخلہ وزیر بلدیات چیف سیکرٹری داخلہ آئی جی پولیس آئی جی ایف سی ڈی جی کیو ڈی اے و دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ ہزار گنجی کے کاروبار کو بچانے کیلئے اور امن و امان اور حکومتی رٹ کی بحالی کیلئے ٹرک آڈہ ہزار گنجی میں جھگی نما دوکانوں ہوٹلوں کا خاتمہ کیا جائے اور ٹرک آڈہ ہزار گنجی پارکنگ میں گڈز ٹرانسپورٹروں کے کروڑوں روپے کی گاڑیاں کھڑی ہے لیکن ان گاڑیوں کے درمیان غیر قانونی منی ایرانی پیٹرول پمپس بنائے گئے ہیں اور ان ہی کی وجہ سے آتشزدگی کے کئی واقعات ھوئے ہیں اور ہم ان پیٹرول پمپس کیخلاف بھی حکومت کو آگاہ کیا ہے لیکن حکومت نے کوئی نوٹس تک نہیں لیا اور ہزار گنجی میں 1998 فائر بریگیڈ اسٹیشن پر لاکھوں روپے خرچ کئے لیکن فائر بریگیڈ گاڑیاں نہیں دیا جارہا جس کیو ڈی اے و میونسپل کارپوریشن کے اعلیٰ حکام کو اس حوالے بھی آگاہ کیا گیا ہے اور ہم نے بتایا بھی کہ ہزار گنجی کوئٹہ شہر سے 20 کلو میٹر دور ھے اور فائر بریگیڈ کا ہزار گنجی پہنچنے سے قبل علاقہ ویران اور عوام کا کروڑوں روپے نقصان ہو جاتا ھے تو ایک بار پھر ہم اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ہزار گنجی کو فائر بریگیڈ کی گاڑیاں و عملہ تعینات کیا جائے۔

CamScanner

Flour crisis

Quetta and other parts of Balochistan are currently going through a serious flour crisis that has transcended mere administrative inability to become a serious issue. As of late 2025, the staple food that forms the literal lifeblood of every household has become a luxury. The price of a 20-kilogram bag of flour has surged to an agonizing 2,500 rupees or more, effectively pricing out the province's most vulnerable citizens from their next meal. This is not a sudden catastrophe but the predictable result of chronic mismanagement and a recurring cycle of policy failures that have left the provincial wheat reserves depleted at the very moment they were needed most. The Balochistan food department's failure to procure sufficient wheat during the harvest season stands as a primary indictment of its governance, reflecting a systemic inability to plan for the basic dietary needs of its population.

The crisis is being compounded by a deeply contentious inter-provincial friction that threatens the very spirit of national cohesion. The Punjab government's imposition of a ban on the movement of wheat and flour across provincial borders has strangled the supply chain to Balochistan, a province that relies heavily on its neighbors to bridge its significant production-consumption gap. While official narratives often deny such blockades, the reality on the ground marked by trucks stranded at borders and checkpoints that have reportedly devolved into hubs for bribery and extortion tells a different story. This restrictive stance effectively treats provincial borders as international frontiers, leaving the people of Balochistan to bear the brunt of an artificial shortage.

For a province already grappling with the highest rates of poverty and malnutrition in the country, this flour shortage is a multiplier of misery. Public outrage has reached a boiling point, with families worrying how to buy flour with skyrocketing prices. When basic survival is at stake, the absence of concrete measures from the authorities is not just negligence; it is a dangerous abdication of responsibility. The provincial government must move beyond hollow promises and take immediate, sensible steps: this includes negotiating an end to the inter-provincial movement ban, crackdowns on hoarding and border extortion, and the urgent establishment of affordable, accessible flour points in every district. Without swift intervention, the current hunger will only deepen the existing wounds of lawlessness and social instability in the province. The majority of people of Balochistan are facing poverty and living without many basic facilities. Shortage of flour poor families is a matter of great concern as they may live without electricity and gas but not without flour.

بلوچستان محرومیوں کا گڑھ، اور حرفِ ناروا۔۔!!

نوں انصاف سے بھی ہیں۔۔۔باہمی تعلق رکھنے کیلئے انصاف کے تقاضے پورا کرنا امر لازم ہے۔۔۔جب طاقتور اپنوں کو زیر کرنے کیلئے طاقت، جبر اور حرام کن فیصلے کرینگے۔۔۔تو سوال پیدا ہونگے۔۔۔سوال دبانے کی کوشش کی جائے۔۔۔تو رونے اور دُہائی کی فضاء بنے گی۔۔۔رونے پر ملامت کیا جائے۔۔۔اور دُہائی پر سزا دی جائے۔۔۔تو بغاوت اُبھرے گی۔۔۔بلوچستان مملکت عزیز کا وہی بدقسمت صوبہ ہے۔۔۔جہاں ہمیشہ طاقتور نے سب کچھ زیر کرنے کیلئے طاقت کا استعمال کیا ہے۔ ۔۔۔سوال پر غداری کے مقدمے چلائے گئے۔ ۔۔۔رونے پر پابندی عائد کردی گئی۔۔۔دُہائی پر دہشت گردی کا لیبل چسپاں کیا گیا۔۔۔اور جب بات بغاوت کی طرف جارہی ہے۔۔۔تو وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف کہتے ہیں۔۔۔کہ اس بغاوت کا حل فوجی طاقت میں موجود ہے۔ یہ کہنا کہ ساری عوام دہشت گرد ہیں۔۔۔دراصل عوام کو نہیں، اپنی سمجھ کو آسان راستہ دینا ہے۔۔۔معاشرے کو ایک جملے میں سمیٹ دینا نہ دانش ہے۔۔۔اور نہ ہی یہ دیانت کا تقاضا ہے۔۔۔حق کیلئے آواز بلند کرنا اگر جرم ہے ۔۔۔تو پھر تاریخ کی ہر تہذیب کٹہرے میں کھڑی ہے۔۔۔پھر ہر تحریک اور ہر نعرہ مستانہ یہ سب صرف شور تماشہ تھے۔۔۔یہ صدیوں کی روایت، حق خودارادیت کا اظہار اور اجتماعی ثقافت کا اظہار بھی عبث تھے۔۔۔آپ جسے دہشت گردی کہہ رہے ہیں۔۔۔بہت سے لوگ اسے اپنی پہچان، اپنی تسکین اور اپنے دکھوں کا مداوا سمجھتے ہیں۔۔۔بلوچستان میں اپنے حقوق کیلئے آوازہ حق بلند کرنے والا ہر شخص بے شعور نہیں ہے۔۔۔اور نہ ہی یہاں ہر خاموش رہنے والا صاحب بصیرت شخصیت ہے۔۔۔اصل سوال یہ ہے۔۔۔کہ کیا وہ اپنے فرائض سے غافل ہے۔۔۔؟ کیا وہ ظلم کا ساتھ دے رہا ہے۔۔۔؟ اگر نہیں۔۔۔تو محض انصاف کا مطالبہ کرنے والوں کو ہدف بنانا کہاں کا انصاف ہے۔۔۔؟

کوئٹہ بلوچستان کا صوبائی دارالحکومت ہے۔۔۔کوئٹہ کے بازو سے نکلنے والی گیس۔۔۔جس سے پورا ملک مستفید ہو رہا ہے۔۔۔ملک بھر کے طول و عرض میں صنعتی فیکٹریاں اسی گیس سے چلتی ہیں۔۔۔دو ہزار کلومیٹر، پچیس سو کلومیٹر اور تین ہزار کلومیٹر تک جانے والی گیس بغیر کسی لوڈ شیڈنگ کے پورے ملک کو روشنی اور حرارت دے رہی ہے۔۔۔اسی گیس کی مد میں

وفاقی حکومت صوبہ بلوچستان کا اربوں روپے مقروض ہیں۔۔۔لیکن بلوچستان میں دیگر اضلاع تو چھوڑ دیں۔۔۔ڈیرہ بگٹی میں کسی غریب کو گیس میسر نہیں ہے۔۔۔دیگر اضلاع کا سوال بعد میں کرینگے۔۔۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں دس، دس اور بارہ، بارہ گھنٹے کی طویل لوڈ شیڈنگ کی جارہی ہے۔۔۔ناقابل استعمال حد تک کمزور پریشر اور بھاری بھرکم بل کا سلسلہ تو خیر سے پہلے سے ہی جاری ہے۔۔۔اب دس اور بارہ گھنٹے کی طویل لوڈ شیڈنگ بھی کی جارہی ہے۔۔۔یہاں کے عوام جنہیں گیس چولہے کے علاوہ کوئی متبادل سہولت میسر نہیں ہے۔۔۔بچے اور خواتین ٹھٹھرتی سردی میں بے یار و مددگار بیٹھے گیس آنے کا انتظار کرتے ہیں۔ ۔۔۔مگر اقتدار کی ہوس میں مبتلا حکمران کو کسی غریب کی تکلیف سے لینا دینا۔۔۔جب سوال کیا جاتا ہے۔۔۔تو بغاوت کا مقدمہ پڑتا ہے ۔۔۔احتجاج کیا جائے۔۔۔تو غداری کا الزام عائد کیا جاتا ہے۔۔۔کسی کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ۔۔۔کہ وہ سرکار نامدار کے سامنے عاجزی لیکر بھی کوئی سوال کریں۔۔۔جب ملک کے دیگر علاقوں میں بلوچستان کے گیس سے فیکٹری چلتی ہیں۔۔۔کارخانوں میں بلوچستان کا گیس استعمال کیا جاتا ہے۔۔۔تو پھر یہ کونسا آئینی روایت ہے۔۔۔کہ بلوچستان کے اپنے صوبائی دارالحکومت میں عوام گیس کے استعمال سے محروم ہیں۔۔۔یہ کونسا جبری قانون ہے۔ ۔۔۔کہ بلوچستان کے بچے سردی سے ٹھٹھرتے مر جائے۔۔۔بھوک اور مفلوک الحالی سے مر جائے۔۔۔مگر صاحبان اقتدار کو مستحکم بلوچستان ہی نظر آتا ہے۔

کوئٹہ شہر مسائل کا آماجگاہ بن چکا ہے۔۔۔گیس جیسی بنیادی ضرورت سے کوئٹہ کو محروم کرنا اور عوام کو محکوم بنانے کیلئے طرح طرح کے حربے استعمال کرنا کونسی عقلمندی ہے۔۔۔اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھے اشرافیہ کو اگر چند لمحوں کی احتجاج ناگوار گزرتی ہے۔۔۔کوئی غریب اپنے بچوں کیلئے ایک نوالے کا سوال کررہے ہیں۔ ۔۔۔تاکہ ان کے بچوں کا پیٹ بھر جائے۔۔۔تو اسے بہرصورت غداری اور دہشت گردی کہہ کر رد کردینا۔۔۔یہ حکمرانوں کی فکری تنگی ہے۔۔۔یہ قطعاً خوشحال طرز زندگی کی بصیرت نہیں کہلایا جاسکتا۔۔۔تنقید ہوگی تو تحقیق ضرور کیجیے۔ ۔۔۔سوال ہوگا تو پوچھنے کا موقع ضرور فراہم کریں۔۔۔احتجاج ہوگی تو بات پہنچانے کا حق ضرور دیں۔۔۔مگر پورے معاشرے کو ایک بنیادی مسئلے پر چیختے ہوئے۔۔۔صرف ہجوم قرار دینا حقیقت نہیں ہے۔۔۔بلکہ تمھاری نااہلی اور جھوٹ کا ملغوبہ و مبالغہ ہے۔۔۔اور مبالغہ دلیل کا متبادل نہیں ہوتا۔

ہماری سیاسی قیادت بھی ستو پی کر سو رہی ہے۔ ۔۔۔بلوچستان کے بنیادی حقوق کیلئے اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار اَختر جان مینگل جب بات کرتے ہیں۔۔۔تو مقامی قیادت اس کا مذاق اڑاتی ہے۔۔۔کچھ عرصہ پہلے محمود خان اچکزئی نے سوئی گیس کے اخراج اور اس کی آمدن اور خصوصاً صوبے کے عوام کی محرومی پر تفصیلی بات چیت کی۔۔۔سردار اَختر جان مینگل کے تقاریر تو گیس کے تذکرہ کیے بغیر نامکمل ہوتے ہیں۔ ۔۔۔مگر اس یہی دو سیاسی رہنما سب کے آنکھوں میں کانٹے کی طرح چبھنے لگے ہیں۔۔۔ ۔ہمارے ایک معزز سیاسی رہنما نے وفاقی حکومت کو گیس کے بدلے پانی دینے کا تجویز پیش کیا۔۔۔کہ گیس کے بدلے بلوچستان کو پانی دیں۔۔۔زمین بنجر ہو رہی ہے۔۔۔گرمی اپنے جوبن پر ہے۔۔۔بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے چولستان کی طرح بلوچستان کے کئی علاقے شدید قحط اور خشک سالی کے لپیٹ میں ہے ۔۔۔کچھ ایسے پسماندہ علاقے ہیں۔۔۔جہاں کے باسی خود گیس سے محروم ہے۔۔۔مگر ان کے علاقوں سے نکلنے والی گیس پائپ لائن ان کے گھروں کے سامنے سے ہوتا ہوا پنجاب کو جارہی ہے۔۔۔اور وہی لوگ پانی کی عدم دستیابی کی وجہ سے انتہائی مشکلات کا سامنا کررہے ہیں۔۔۔گرمیوں میں انہی علاقوں سے خبریں آرہی ہے۔۔۔کہ وہاں ہیضہ اور پیاس کی وجہ سے خواتین اور بچے مر رہے ہیں۔۔۔اور دل افسردہ تب ہوتا ہے۔۔ ۔جب ہم خبر پڑھتے ہیں۔۔۔کہ وہاں مرنے والوں کی میتوں کو غسل دینے کیلئے پانی تک میسر نہیں ہے۔۔۔تو وہ صاحب کہتے ہیں۔۔۔کہ اگر سوئی کی پہاڑیوں سے پنجاب کی شہری آبادیوں اور صحراؤں تک گیس پائپ لائن جاسکتی ہے۔۔۔تو وہاں سے بلوچستان کی بے آب و گیاہ وادیوں اور صحراؤں میں پانی کیوں نہیں پہنچایا جاسکتا۔۔۔کیونکہ زندگی میں بہت سارے ضروریات ایسی ہیں۔۔۔جن کے بغیر گزارہ ہو پائیگا۔۔۔مگر پانی کے بغیر کیسے زندہ رہ سکتے ہے۔۔۔؟ اس کا کوئی متبادل تو ہے ہی نہیں۔۔۔جب بلوچستان کا یہ آتشگیر مادہ بڑی سہولت کے ساتھ پنجاب تک منتقل کی جاسکتی ہے۔۔۔تو پنجاب سے ایک لائن پانی یہاں تک کیوں نہیں پہنچائی جاسکتی۔۔۔ ۔ بلوچستان کے عوام کے ووٹوں سے اسلام آباد کے ٹھنڈے محلات میں مزے اڑانے والے غریبوں کے برائے نام ہمدرد نمائندہ حضرات اس جانب بھی توجہ دیں۔۔۔یہ ایک معقول تجویز ضرور ہے۔۔۔لیکن پنجاب سے پانی درآمد کرنے کے بجائے حکمران بلوچستان کے آبی مسائل پر توجہ دیں۔۔۔پانی ریسٹور کرنے کیلئے اور عوام تک پہنچانے کیلئے کار آمد اقدامات اٹھائے۔۔۔لیکن ان حکمرانوں سے توقع کیا رکھے۔۔۔جو میری سرزمین سے نکلنے والی گیس ہمیں دینے کیلئے تیار نہیں۔۔۔وہ بلوچستان کے آبی مسائل پر کیا توجہ دیں گے۔۔۔بلوچستان کے نمائندوں سے بھی کوئی خیر کی امید نہیں ہے۔۔۔ورنہ اتنا تو کہہ سکتے ہیں۔۔۔کہ بلوچستان مسائل کا گڑھ ہے۔۔۔اور اس کے متعلق سوال کرنا حرفِ ناروا کیوں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 15 FEB 2026 Page No. 15

بلوچستان میں قیام امن کا عزم اور سرفراز بگٹی ۔۔!

حماد اصغر علی
shad_asghar@yahoo.com

یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان جغرافیائی، تاریخی اور ثقافتی اعتبار سے ہمیشہ سے پاکستان کا ناقابلِ تنسیخ حصہ رہا ہے۔ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے باوجود بلوچستان اپنی قدرتی دولت، ساحلی پٹی اور اسٹریٹجک اہمیت کے باعث قومی سلامتی اور معاشی ترقی میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ مبصرین کے مطابق بلوچستان کا استحکام نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کے امن اور اقتصادی روابط کے لیے ناگزیر حیثیت رکھتا ہے۔ اسی تناظر میں یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ حالیہ برسوں میں کالعدم دہشت گرد تنظیم بلوچ لبریشن آرمی کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ جان کاروں کے مطابق اس تنظیم نے 2026 کے دوران غیر ملکی سرپرستی کے تحت دہشت گردی کے نئے طریقے اپنائے، جن میں خودکش حملے، خواتین کو دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال کرنا، شہریوں کو یرغمال بنانا، بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانا اور ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنانا شامل ہے۔ ایسے میں سکیورٹی ماہرین کے بقول یہ کارروائیاں نہ صرف ریاستی اداروں بلکہ عام شہریوں، مزدوروں اور ترقیاتی منصوبوں سے وابستہ افراد کے لیے بھی شدید خطرہ بن چکی ہیں۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ ریاست کی بنیادی ذمہ داری شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور قانون کی عملداری کو یقینی بنانا ہے۔ اسی مقصد کے تحت سکیورٹی ادارے قانونی دائرہ کار میں رہتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یاد رہے کہ فروری 2026 کے حالیہ انسداد دہشت گردی آپریشنز میں 216 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، جو سکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور بروقت ردعمل کا ثبوت ہے۔ دفاعی تجزیہ کاروں کے مطابق ان کارروائیوں میں شہری نقصان کو کم سے کم رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئی، باوجود اس کے کہ دہشت گرد عناصر عام آبادی کو ڈھال کے طور پر استعمال کرتے رہے۔ دوسری جانب لاپتہ افراد کا مسئلہ بھی بلوچستان کے حساس موضوعات میں شمار ہوتا ہے۔ جان کاروں کے مطابق اس مسئلے کی نوعیت انتہائی پیچیدہ ہے کیونکہ متعدد کیسز میں ایسے افراد شامل ہیں جو دہشت گرد تنظیموں میں شامل ہوئے، سرحد پار منتقل ہو گئے یا خود شدت پسند گروہوں کے ہاتھوں اغوا ہوئے۔ اسی پس منظر میں حکومت نے لاپتہ افراد سے متعلق تحقیقات کے لیے خصوصی کمیشن قائم کیا اور کئی کیسز میں بازیابی اور قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی ہے۔ مبصرین کے مطابق بعض حلقوں کی جانب سے عمومی الزامات عائد کرنا اکثر دہشت گرد تنظیموں کے بیانیے کو تقویت دیتا ہے، جس سے مسئلے کے حل میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہوتی ہیں۔ یہ امر بھی خصوصی توجہ کا حامل ہے کہ بلوچستان میں پائی جانے والی محرومیوں اور شکایات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ سفارتی اور سیاسی ماہرین کے مطابق وسائل کی تقسیم، سیاسی نمائندگی اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت جیسے مسائل کو جمہوری طریقہ کار کے ذریعے حل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اسی تناظر میں اٹھارہویں آئینی ترمیم کے تحت صوبوں کو خودمختاری دی گئی، وفاقی وسائل کی منتقلی کو بڑھایا گیا اور بلوچستان میں میگا ترقیاتی منصوبے شروع کیے گئے، جن میں شاہراہوں کی تعمیر، صحت کے مراکز، تعلیمی ادارے اور توانائی کے منصوبے شامل ہیں۔ ماہرین کے بقول یہ اقدامات صوبے کے عوام کو معاشی مواقع فراہم کرنے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسی ضمن میں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ پاکستان مسلسل بیرونی مداخلت کے الزامات کو مسترد کرتا آیا ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ دہشت گردی کو فروغ دینے کے لیے بیرونی مالی، تربیتی اور بیانیہ جاتی معاونت خطے کے امن کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ سکیورٹی تجزیہ کاروں کے مطابق دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف عسکری کارروائیوں سے نہیں بلکہ سفارتی سطح پر بھی موثر حکمت عملی کی متقاضی ہے۔ انسانی حقوق کے حوالے سے ممتاز قانون دان عاصمہ جہانگیر کی خدمات کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ مبصرین کے مطابق ان کی جدوجہد کا بنیادی مقصد قانون کی حکمرانی اور انسانی حقوق کا تحفظ تھا۔ اسی تناظر میں سنجیدہ حلقوں کا کہنا ہے کہ انسانی حقوق کا دفاع ریاستی خودمختاری اور جمہوری نظام کے استحکام کے ساتھ ہم آہنگ ہونا چاہیے، نہ کہ مسلح دہشت گردی یا بیرونی ایجنڈے کو جواز فراہم کرنے کا ذریعہ بنے۔ ایسے میں اگر مستقبل کی سمت کا جائزہ لیا جائے تو جان کاروں کے مطابق بلوچستان میں دیرپا امن کے لیے جامع حکمت عملی ناگزیر ہے۔ سب سے پہلے دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سکیورٹی اور انٹیلی جنس تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ دوسری جانب ترقیاتی منصوبوں کو تیز رفتار اور شفاف انداز میں مکمل کرنا ضروری ہے تاکہ صوبے کے عوام کو حقیقی معاشی فوائد حاصل ہو سکیں۔ اسی کے ساتھ لاپتہ افراد کے معاملات میں شفاف قانونی طریقہ کار اور عدالتی نگرانی کو مزید موثر بنایا جانا چاہیے تاکہ عوامی اعتماد بحال ہو سکے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق قومی سطح پر مکالمے کو فروغ دینا بھی وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ صوبے کے سیاسی و معاشی مسائل کو افہام و تفہیم کے ذریعے حل کیا جا سکے۔ آخر میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی دراصل پاکستان کے استحکام کی ضمانت ہے۔ جان کاروں کے مطابق ایسے بیانیے جو دہشت گردوں کو مظلوم ظاہر کرتے ہیں یا ریاستی خودمختاری کو کمزور کرتے ہیں، وہ درحقیقت عوامی مشکلات میں اضافے کا سبب بنتے ہیں۔ اسی لیے ضروری ہے کہ قومی اتحاد، ترقیاتی عمل اور قانون کی بالادستی کو یقینی بنایا جائے تاکہ بلوچستان ایک پرامن اور خوشحال مستقبل کی جانب گامزن ہو سکے۔ توقع کی جانی چاہیے کہ معاشرے کے سبھی حلقے اس حوالے سے اپنی قومی ذمہ داریاں مکمل کریں گے

CLIPPING SERVICE
P-1
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bulet No. 6
Dated: 15 FEB 2026
Page No. 16

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا دورہ بلوچستان

اتحاد، سلامتی اور ترقی کی نئی صبح

مریم نواز شریف کا یہ دورہ، جو ان کی بطور وزیر اعلیٰ پنجاب کسی دوسرے صوبے کا پہلا سرکاری دورہ ہے، بلوچستان کے عوام کو یہ پیغام دیتا ہے کہ پنجاب اور پورا پاکستان ان کے ساتھ کھڑا ہے، اور دہشت گردی کے عفریت کو شکست دینے کے لیے قومی سطح پر اتحاد ناگزیر ہے

بلوچستان ڈائری

پاکستان کی سیاسی تاریخ میں بین الصوبائی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کی ایک نئی مثال قائم کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان کا ایک روزہ دورہ کیا، جو نہ صرف دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پنجاب کی جانب سے بلوچستان کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے اعلان کا موقع بنا بلکہ ترقیاتی منصوبوں میں تعاون، صوبائی سطح پر روابط کو مضبوط بنانے اور بلوچستان کے عوام کے مسائل کو حل کرنے کی طرف ایک اہم قدم بھی ثابت ہوا۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب بلوچستان کو حالیہ دنوں میں دہشت گردی کی متعدد وارداتوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، جن میں 31 جنوری کو صوبے کے مختلف اضلاع بشمول کوئٹہ، مستونگ، نوشکی، دالبندین، خاران، پنجگور، تمپ، گوادر اور پسنی میں حملے ہوئے،

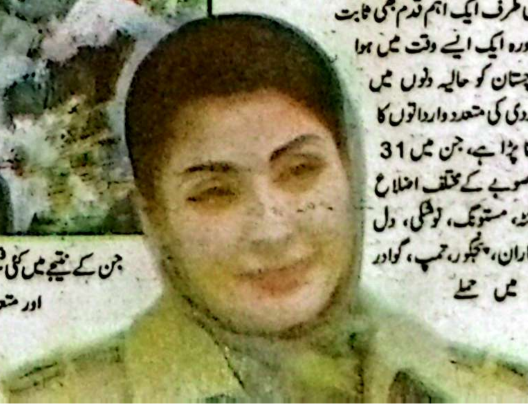

جن کے نتیجے میں کئی قیمتی جانیں ضائع ہوئیں اور متعدد افراد زخمی ہوئے۔ مریم نواز شریف کا یہ دورہ، جو ان کی بطور وزیر اعلیٰ پنجاب کسی دوسرے صوبے کا پہلا سرکاری دورہ ہے، بلوچستان کے عوام کو یہ پیغام دیتا ہے کہ پنجاب اور پورا پاکستان ان کے ساتھ کھڑا ہے، اور دہشت گردی کے عفریت کو شکست دینے کے لیے قومی سطح پر اتحاد ناگزیر ہے۔ دورے کے دوران مریم نواز شریف نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین، اراکین اسمبلی اور بلوچستان کے عمائدین سے ملاقاتیں کیں، جن میں سلامتی

CamScanner

دورے کے دوران مریم نواز شریف نے گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی کابینہ کے اراکین، اراکین اسمبلی اور بلوچستان کے عمائدین سے ملاقاتیں کیں، جن میں سلامتی کی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں اور بین الصوبائی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال ہو

مشترکہ پریس کانفرنس میں مریم نواز شریف نے بلوچستان کے عوام کو یقین دلایا کہ پنجاب ہر ممکن مدد فراہم کرے گا، چاہے وہ سلامتی ہو یا ترقی، اور یہ کہ پاکستان کے اتحاد کو کوئی طاقت کمزور نہیں کر سکتی۔ یہ دورہ ایک ایسے پس منظر میں ہوا جہاں بلوچستان کو قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود اقتصادی چیلنجز کا سامنا ہے، اور پنجاب جیسے ترقی یافتہ صوبے کا تعاون صوبے کی ترقی کو تیز کر سکتا ہے۔ تاریخی طور پر دیکھا جائے تو بلوچستان اور پنجاب کے درمیان تعلقات ہمیشہ سے مضبوط رہے ہیں، لیکن حالیہ برسوں میں دہشت گردی کی وجہ سے پیدا ہونے والے خدشات نے ان روابط کو مزید اہم بنا دیا ہے، اور مریم نواز شریف کا یہ دورہ اسی تسلسل کی ایک کڑی ہے جو قومی سطح پر اتحاد کو فروغ دے رہی ہے۔ دورے کے دوران مریم نواز شریف نے شہدا کے خاندانوں سے ملاقات کی منصوبہ بندی بھی کی، جو حالیہ دہشت گرد حملوں میں جان کی بازی ہارنے والوں کے لیے پنجاب کی جانب سے اظہار یکجہتی ہے، اور یہ اقدام بلوچستان کے عوام کے دلوں میں پنجاب کی محبت کو مزید گہرا کرے گا۔ مجموعی طور پر یہ دورہ نہ صرف سیاسی بلکہ سماجی اور اقتصادی اعتبار سے بھی اہم ہے، کیونکہ یہ بلوچستان کے بلوچ اور پشتون بھائیوں کو یہ احساس دلاتا ہے کہ وہ پاکستان کے خاندان کا اہم حصہ ہیں اور ان کی خوشحالی پورے ملک کی خوشحالی ہے۔

پنجاب حکومت بلوچستان میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں میں معاونت کے حوالے سے ایک فعال کردار ادا کر رہی ہے، جو بلوچ اور پشتون بھائیوں کے لیے اقتصادی امداد، سماجی بہبود اور انفراسٹرکچر کی بہتری کی صورت میں سامنے آ رہی ہے۔ مثال کے طور پر، پنجاب بلوچستان کو صحت کے شعبے میں مدد فراہم کر رہا ہے، جہاں پنجاب کے جدید ہسپتالوں سے طبی ماہرین کی ٹیمیں بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں کیمپ لگا رہی ہیں اور مفت طبی سہولیات فراہم کر رہی ہیں، جس سے ہزاروں بلوچ اور پشتون خاندان مستفید ہو رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، تعلیم کے میدان میں پنجاب حکومت نے بلوچستان کے سکولوں کے لیے سکالرشپس اور ٹیچر ٹریننگ پروگرام شروع کیے ہیں، جو بلوچستان کے طلبہ کو پنجاب کے تعلیمی اداروں میں

سے بلوچستان کے بھائیوں کے لیے ایک مخلصانہ امداد ہیں، جو قومی اتحاد کو مضبوط بناتے ہیں اور دونوں صوبوں کے درمیان اعتماد کو بڑھاتے ہیں۔

دیکھا جائے تو مریم نواز شریف کی کوئٹہ آمد ایک ایسا لمحہ تھی جو بلوچستان کے عوام کے لیے امید کی کرن ثابت ہوئی، کیونکہ یہ نہ صرف ایک سیاسی دورہ تھا بلکہ ایک جذباتی رابطہ بھی تھا جو پنجاب اور بلوچستان کے درمیان فاصلے کو کم کر رہا ہے۔ کوئٹہ ایئرپورٹ پر پہنچنے پر گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے ان کا استقبال کیا، جو ایک رسمی تقریب تھی لیکن اس میں گرمجوشی اور احترام کی جھلک واضح تھی، اور یہ تقریب بلوچستان کی قیادت کی جانب سے پنجاب کے تعاون کی قدر دانی کا اظہار تھی۔ اس کے بعد مریم نواز شریف گورنر ہاؤس پہنچیں جہاں گورنر سے ون آن ون ملاقات ہوئی، جس میں دونوں صوبوں کے مشترکہ مسائل جیسے دہشت گردی، اقتصادی ترقی اور قدرتی وسائل کے استعمال پر بات چیت ہوئی، اور یہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہ صرف رسمی نہیں بلکہ نتیجہ خیز تھی۔ گورنر ہاؤس سے روانگی کے بعد مریم نواز شریف وزیر اعلیٰ آفس پہنچیں جہاں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ان کا پرتپاک استقبال کیا، اور یہاں کابینہ کے اراکین اور اراکین صوبائی اسمبلی سے ملاقات ہوئی جو بلوچستان کی سیاسی قیادت کی نمائندگی کرتے تھے۔ اس ملاقات میں بلوچستان کے عمائدین بھی شامل تھے، جو صوبے کے قبائلی اور روایتی رہنماؤں کی نمائندگی کر رہے تھے، اور ان سے تبادلہ خیال میں بلوچستان کی روایتی ثقافت، قبائلی مسائل اور ترقیاتی

ضروریات پر توجہ دی گئی، جو یہ بتاتا ہے کہ مریم نواز شریف کا دورہ صرف اعلیٰ سطح تک محدود نہیں بلکہ گراس روٹ لیول تک پہنچ رہا ہے۔ مشترکہ پریس کانفرنس میں مریم نواز ...یف نے کہا کہ "میں یہاں پنجاب کی نمائندگی کرتے ...ے آئی ہوں، اور میاں نواز شریف کی جانب سے بھی ...چستان کے عوام کو سلام پیش کرتی ہوں"، جو یہ ظاہر کرتا ...ہے کہ یہ دورہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی قیادت کی جانب ...سے بلوچستان کو اہمیت دینے کا ثبوت ہے۔ پریس کانفرنس ...میں میر سرفراز بگٹی نے مریم نواز شریف کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ پنجاب کی جانب سے 10 ارب روپے کی امداد ...بلوچستان کی سلامتی فورسز کے لیے ایک بڑی مدد ہے، اور یہ ...کہ بلوچستان پنجاب کے تعاون کی قدر کرتا ہے۔ یہ پریس

کانفرنس نہ صرف میڈیا کے لیے تھی بلکہ پورے ملک کو یہ پیغام دے رہی تھی کہ صوبے مل کر پاکستان کو مضبوط بنا رہے ہیں۔ دورے کا اہم حصہ فرنٹیئر کور ہیڈ کوارٹرز کا دورہ بھی تھا، جہاں مریم نواز شریف نے افسران اور جوانوں سے خطاب کیا اور ان کی قربانیوں کو سراہا، کہتے ہوئے کہ "آپ لوگ مشکل حالات میں خدمت کر رہے ہیں، اور پنجاب آپ کی ہر ممکن مدد کرے گا"۔ یہاں 10 ارب روپے کی امداد کا اعلان کیا گیا، جو ایف سی کی استعداد کار بڑھانے کے لیے ہے، اور یہ امداد جدید آلات، گاڑیوں اور تربیت پر خرچ کی جائے گی جو بلوچستان میں دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو موثر بنائے گی۔ یہ اعلان ایک ایسے وقت میں آیا جب بلوچستان کو دہشت گردی کی نئی لہر کا سامنا ہے، اور یہ پنجاب کی جانب سے عملی مدد ہے جو قومی سلامتی کو تقویت دے گی۔ دورے کے دوران مریم نواز شریف نے شہدا کے خاندانوں سے بھی ملاقات کی، جو حالیہ حملوں میں متاثر ہوئے، اور یہ ملاقات ایک جذباتی لمحہ تھا، جو بلوچستان کے عوام کو یہ احساس دلائے گی کہ وہ تنہا نہیں ہیں۔ مجموعی طور پر یہ دورہ پاکستان کی وفاقی ساخت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا، اور یہ کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تمام صوبے متحد ہیں۔ بلوچستان کی ترقی کے لیے پنجاب کی مدد نہ صرف مالی ہے بلکہ تکنیکی اور انسانی وسائل کی صورت میں بھی ہے، جو صوبے کو اقتصادی طور پر خود کفیل بنانے میں مدد دے گی۔

مریم نواز شریف کی بلوچستان سے گہری محبت اور ہمدردی کا اظہار ان کے عملی اقدامات میں بخوبی جھلکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب بننے کے بعد انہوں نے بلوچستان کے طلبہ و طالبات کو خاص طور پر اپنے دل کی گہرائیوں سے نوازا ہے۔ گزشتہ دنوں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے وفد سے ملاقات کے موقع پر انہوں نے اہل پنجاب کی طرف سے بلوچستان کے طلبہ کو لیپ ٹاپس کا تحفہ پیش کیا اور وفد کے تمام ارکان کو لیپ ٹاپ دینے کا اعلان کیا، جس پر طلبہ و طالبات نے خوشی کا

اظہار کرتے ہوئے انہیں بلوچ چادر اوڑھائی۔ اسی طرح بلوچستان ریزیڈنشل کالج لورالائی کے طلبہ کے وفد کو بھی لیپ ٹاپ تحفے میں دیے گئے، جبکہ ان کی لاہور آمد کے دوران سیاحت اور دیگر سہولیات کے انتظامات بھی کیے گئے۔ مریم نواز نے بلوچستان کے طلبہ کو سکالرشپس اور تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے علاوہ پنجاب کے وسائل کو بلوچستان کی بہتری اور سلامتی کے لیے بھی وقف کیا، جیسا کہ ان کے کوئٹہ

دورے میں 10 ارب روپے کی مالی معاونت کا اعلان اور دہشت گردی کے خلاف مکمل تعاون کا وعدہ۔ ایک خاتون لیڈر کے طور پر وہ پاکستان کے ہر صوبے کو ایک جیسا پیار دیتی ہیں، مگر بلوچستان کے نوجوانوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے ان کا لگن بھرا رویہ ان کی وسیع النظری اور قومی یکجہتی کی زندہ مثال ہے۔ بلوچستان ان کے لیے محض ایک صوبہ نہیں، بلکہ دل کا ٹکڑا ہے، جس کی خوشحالی اور ترقی ان کی ترجیحات میں سرفہرست ہے۔

بلوچستان کے تناظر میں مریم نواز شریف کا دورہ ایک تاریخی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ یہ نہ صرف دہشت گردی کے خلاف قومی حکمت عملی کا حصہ ہے بلکہ صوبائی سطح پر اقتصادی اور سماجی

تعاون کو فروغ دینے کا بھی موقع ہے، اور یہ کہ پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان کو اس کی جغرافیائی اہمیت اور قدرتی وسائل کی وجہ سے خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ بلوچستان، جو پاکستان کا تقریباً 44 فیصد رقبہ رکھتا ہے معدنیات، گیس اور دیگر وسائل سے مالا مال ہے۔ لیکن دہشت گردی اور عدم استحکام کی وجہ سے اس کی ترقی رک گئی ہے، اور مریم نواز شریف کا اعلان کہ پنجاب ترقیاتی منصوبوں میں ہر ممکن مدد کرے گا، ایک خوش آئند قدم ہے جو بلوچستان کو اقتصادی راہداریوں جیسے سی پیک میں مرکزی حیثیت دلائے گا۔

مریم نواز شریف نے اپنے خطاب میں بلوچستان کی برادریوں بلوچ اور پشتون کو "بھائی" کہہ کر مخاطب کیا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ دورہ صرف سیاسی نہیں بلکہ جذباتی اتحاد کا بھی ہے، اور یہ کہ پنجاب بلوچستان کے روایتی اور قبائلی ڈھانچے کا احترام کرتا ہے۔ فرنٹیئر کور کے جوانوں سے خطاب میں انہوں نے کہا کہ "بلوچستان کی سلامتی پاکستان کی سلامتی ہے"، جو قومی سطح پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے، اور یہ کہ ایف سی جیسی فورسز کو مزید مضبوط بنانا ضروری ہے، جو صوبے کے دور دراز علاقوں میں قانون کی حکمرانی قائم کر رہی ہیں۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہوا جب پاکستان کو بیرونی طاقتوں سے خطرات کا سامنا ہے، اور مریم نواز شریف نے اپنے بیان میں "فتنہ ہندوستان" کا ذکر کر کے یہ اشارہ دیا کہ دہشت گردی کے پیچھے بیرونی ہاتھ ہو سکتے ہیں، جو قومی اتحاد کی ضرورت کو مزید واضح کرتا ہے۔ دورے کے اختتام پر مریم نواز شریف نے بلوچستان کی قیادت کو یقین دلایا کہ پنجاب ہمیشہ ان کے ساتھ کھڑا رہے گا، اور یہ کہ ترقیاتی منصوبوں میں تعاون جاری رہے گا، جو بلوچستان کو پاکستان کی معاشی ترقی کا انجن بنا سکتا ہے۔ یہ تمام اقدامات نہ صرف فوری امداد ہیں بلکہ طویل مدتی حکمت عملی کا حصہ ہیں جو پاکستان کو ایک متحد اور خوشحال ملک بنائیں گے۔